؎ گئے دن کہ تنہا تھا میں انجمن میں یہاں اب مرے رازداں اور بھی ہیں

اور ۱۹۷۲ء میں مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کا قیام عمل میں آیا۔ جس نے اپنے وسائل کے مطابق دعوتِ رجوع الی القرآن کو ایک تحریک کی شکل میں آگے بڑھایا۔ یہ توفیق الٰہی سے انجمن کے قیام اور عملاً خدمتِ دعوتِ قرآن کا یہ ثمرہ ہے کہ نہ صرف پاکستان بلکہ بیرونی ممالک میں بھی قرآن مجید کی طرف معروضی طور پر ہمارے اہل علم ودانش کا رجوع روز افزوں ہے اس کتابِ مبین کی طرف التفات میں اضافہ ہو رہا ہے ۔

قرآن مجید کا تاکیدی حکم ہے کہ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا — حقیقت نفس الامری یہ ہے کہ تجدیدِ دین اور اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لئے اساسی وبنیادی اہمیت اسی کتابِ الٰہی کو حاصل ہے۔ اعتصام بکتاب اللہ ہی واحد وہ نقطہ ماسکہ ہے جو اُمّت میں وحدت پیدا کر سکتا ہے اسی مقصد کے لئے انجمن کے زیرِ اہتمام ابتدائی پانچ سالوں میں قرآن کانفرنسوں کا انعقاد ہوتا رہا اور اب چار سال سے محاضراتِ قرآنی کا انعقاد ہو رہا ہے ۔ ۱۹۸۳ء میں ان کا انعقاد دو مرتبہ ہوا۔ اب ۲۵ ر مارچ ۸۴ء سے ۲۸ ر مارچ ۸۴ء تک بعد نمازِ مغرب پانچویں بار جناح ہال لاہور میں محاضرات قرآنی منعقد ہوں گے ۔ جس میں ان شاء اللہ پاکستان کے اصحاب علم ودانش کے علاوہ بھارت سے بھی بعض علمائے کرام شرکت فرمائیں گے جن میں اہم ترین شخصیت مولانا سعید احمد صاحب مدظلہ اعلیٰ مدیر ماہنامہ بُرہان دہلی اور ڈائریکٹر شیخ الہند اکیڈمی دیوبند کی شرکت یقینی ہے الّا یہ کہ قدرت ہی کو منظور نہ ہو۔ مولانا موصوف ان شاء اللہ ان محاضرات میں "قرآن کی دعوت" پر چار لیکچرز دیں گے ۔

ان "قرآنی کانفرنسوں اور محاضرات کے انعقاد کا مقصد وحید یہ ہے کہ مختلف فقہی مکاتیب فکر کے اہل علم اور اہلِ دانش وبینش ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو کر قرآن حکیم کے عرفان ومعارف کو معروضی طور پر نئی نسل تک